الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ایام تشریق کے روزوں کا حکم

ا روز رکھا تو اس کے روز کا حکم کیا ؟

لحمد لل :

ار ، اور تیر (11.12.
نبی کریم صلی الل علیہ وسلم سے ان ایام کے
ز رکھنے رخصت بھی صرف ان یں حاجیوں کو جو حج
نی نہ کر سکیں، اس کے علاوہ کسی کو رخصت نہ یں.

الل نے نبیشہ ذلی
رسول کریم صلی الل علیہ وسلم نے فرمایا:

نے پینے اور الل کا
کے ایام یں"
مسلم حدیث نمبر (1141).

رحمہ الل نے حمزہ بن
روایت کیا کہ انہوں نے ایک شخص کو منی میں
ی اعلان کرتے ہوئے دیکھا، اور وہ ان نبی کریم
ے اعلان کر رہے تھا: ان ایام کے روز نہ رکھو
انے پینے کے ایام یں"
د حدیث نمبر (16081) علامہ
لجامع حدیث نمبر (7355) میں اسے صحیح قرار دیا
.
لل تعالی عنہا کے غلام
بن عمرو رضی الل تعالی عنہا کے ساتھ ان کے
کے پاس گئے تو انہوں نے ان دونوں کے سامنے
ریں، تو انہوں نے کہا میں روز سے ہوں.

تعالی عنہ کے نے لگے :
ل کریم صلی الل علیہ وسلم میں ان ایام میں
کا حکم دیا کرتے تھے "

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ور یہ ایام تشریق ہیں
"

مد حدیث نمبر (17314) سنن
انی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں
صحیح کہا .
ن سعد بن ابی وقاص رضی
ت ہیں: منی کے ایام میں رسول کریم صلی اللہ
ے اعلان کرنے کا حکم دیا کہ :
ایام ہیں، چنانچہ
"یعنی ایام تشریق میں.
د حدیث نمبر (1459) مسند
ے صحیح لغیرہ قرار دیا .
ہ اللہ نے عائشہ اور
ے روایت کیا وہ دونوں کہتے ہیں:
ے کہ ہم میں کسی کے لیے
یں دی گئی، صرف اس روز رکھنے کی رخصت تھی جو
ربانی نے
پاتا"
خاری حدیث نمبر (1998).

علاوہ دوسری احادیث میں
کھنے کی ممانعت پائی جاتی ہے .
ماء کرام کا کہنا
لی روز رکھنا صحیح نہیں.
ں رمضان المبارک کے
رام نے اجازت دی ، لیکن صحیح یہی کہ ایام
کی قضاء کے روز رکھنا بھی جائز نہیں.
اللہ کا کہنا :

م کے قول کے مطابق ان
ور ابن زبیر سے بیان کیا جاتا کہ وہ ان
ز رکھا کرتے تھے .
ور اسود بن یزید سے بھی
بیان کیا جاتا کہ وہ عید الفطر اور عید
رک نہیں کرتے تھے ، ظاہر ہوتا کہ انہیں
بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت نہیں
کا علم ہوتا تو وہ اس پر ضرور عمل کرتے .

یں فرضی روز رکھنے کے
و روایتیں ہیں:
ا جائز نہیں؛ کیونکہ
نعت ، تو یہ یوم عید کی مشابہ ہوئے .
ں روز رکھنا صحیح ؛
عالی عنہما سے مروی ہے کہتے ہیں: ہم میں سے
یں روز رکھنے کی رخصت نہ تھی، صرف اسے رخصت
تھی جس کے
ربانی نہ ہوتی.
تمتع کرنے والا شخص اگر
کھے ، یہ حدیث بخاری نے روایت کی ، اور پر
قیاس کیا جائیگا" انتہی.
لمغنی ابن قدامہ (51/3
).
ب میں معتمد یہی کہ
زوں کی قضاء میں بھی روز رکھنا صحیح نہیں.

ں: کشاف القناع (342/2).

کہ اگر حج تمتع اور
کی صورت میں ان ایام کا روز رکھنا، تو اس پر
ند ہم کی مندرجہ بالا حدیث دلالت کرتی ، اور
، اور شافعی کا بھی قدیم مسلک یہی .
جدید مسلک اور احناف
ام کے روز رکھنے جائز نہیں.
لموسوعۃ الفقھیۃ (323/7
).
راجح قول پہلا ، و
ی صورت میں ان ایام کے روز رکھنے جائز ہیں.

ہ اللہ کہتے ہیں:

رکھیں کے اصحاب کے ان
بالکل روز رکھنا صحیح نہیں، نہ تو حج تمتع
ور نہ ہی کسی اور کے لیے .
طابق راجح یہی کہ حج
رکھنا صحیح اور جائز ؛ کیونکہ حدیث میں

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

بیان کر چکے ہیں، اور وہ اس میں صریح بھی
چنانچہ
کیا جا سکتا" انتہی.
المجموع للنووی (6/486).

واب کا خلاصہ :
میں نہ تو نفلی روز
صرف حج تمتع یا قران کرنے والے کو اگر قربانی
روز رکھ سکتا .
حمہ اللہ کہتے ہیں:

کون تو نفلی روز
کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے ایام
لم نے ان ایام کا روز رکھنے سے منع فرمایا
والے کے علاوہ کسی اور کو ان ایام کے روز
زت نہیں دی" انتہی.
موع فتاوی ابن باز (15/
381).
یمین رحمہ اللہ کہتے
ہیں:
کے بعد والے تین روز
تشریق اس لیے کھائے جاتے ہیں کہ: لوگ ان ایام
رکھتے ہیں، تاکہ اس میں تعفن پیدا نہ ہو اور
تین ایام کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ
کا فرمان :
نے پینے اور اللہ کا
رنے کے دن ہیں"
سا ہی یعنی اگر ان
کا ذکر کرنے کے لیے خاص کیا گیا تو پھر
کے ایام نہیں ہیں.
مر اور عائشہ رضی اللہ
عنہم کا قول :
بھی ایام تشریق کا روز
گئی صرف اس رخصت جس قربانی نہ ملے "
ور حج قران کرنے والے
ام کے روز حج میں اور سات گھر آکر رکھیں گے ،
انی نہ ملے تو اس کے لیے ان تین ایام کے روز

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ن سے قبل موسم حج ختم نہ ہو جائے ، اور اس کے علاوہ
کھنے جائز نہیں، حتی کہ اگر کسی شخص کے ذمہ مسلسل
ضحی اور اس کے بعد ایام تشریق تین یوم کے روز
اپنے روزوں میں تسلسل قائم رکھے " انتہی.

وع فتاوی ابن عثیمین (20
سوال نمبر (419).
میں جو کچھ بیان ہوا
کرنے والا جس قربانی نہ ملے ان کے علاوہ جس نے
کسی دن کا روز رکھا تو اس اپنے کیے پر توبہ
و
یسے کام کا ارتکاب کیا جس سے رسول کریم صلی
م نے منع فرمایا .
ان ایام میں رمضان
میں روز رکھا تو یہ اس کے لیے کفائت نہیں
سی اور ایام میں دوبارہ قضاء کرنا ہوگی.

لل اعلم.